2017年4月27日ジャング紙ラーワルピンディー版1面

پاکستان میں آزادی صحافت کی صورتحال میں خوشگوار بہتری

ورلڈ پریس فریڈم انڈیکس میں 8 درجے ترقی کر کے 139 ویں نمبر پر آ گیا، بھارت کی تین درجے تنزلی

واشنگٹن (رپورٹ۔ وسیم عباسی) امریکا اور بھارت سمیت دنیا کے تقریباً اکثر ممالک میں جہاں آزادی صحافت زوال پذیر ہے، پاکستان کو اس سے ایک خوشگوار استثنائی ہے جس نے ورلڈ پریس فریڈم انڈیکس میں 8 درجہ ترقی کر لی ۔ 180 ممالک پر مشتمل انڈیکس میں گو کہ پاکستان کا نمبر 139 واں ہے لیکن 2016ء کے بعد سے ملک میں آزادی صحافت کے حوالے سے خاصی بہتری آئی ہے۔ رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز (آر ایس ایف) کی نئی رپورٹ کے مطابق بھارت کا تین درجے کمی کے ساتھ نمبر 136 ہو گیا ہے۔ گزشتہ سال پاکستان درجہ بندی میں 147 ویں نمبر پر رہا۔ آر ایس ایف رپورٹ میں مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر بھارت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا جہاں صحافی بھی قابض فورسز کے ہاتھوں تشدد کا شکار ہوئے۔ مقبوضہ کشمیر میں احتجاج کی کوریج دبانے کے لئے بھارتی حکومت کی کوششوں کو بھی نمایاں کیا گیا۔ رپورٹ میں پاکستان کے حوالے سے بتایا گیا گو کہ پاکستانی میڈیا ایشیا میں انتہائی آزاد تصور کیا جاتا ہے لیکن وہاں بھی وہ عسکریت پسند تنظیموں اور سرکاری ایجنسیوں کے ہاتھوں محفوظ نہیں ہیں۔ ہر سال ان پر جان لیوا حملے ہوتے ہیں تاہم گزشتہ چار سال کے عرصے میں ایسے واقعات میں کمی واقع ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ سرکاری حکام اور سیاسی جماعتیں بھی صحافیوں کو ہراساں کرنے میں ملوث رہے ہیں۔ پریوینشن آف الیکٹرونک کرائمز ایکٹ 2016ء جس کے تحت فوج، اسلام اور عدالتی نظام پر تنقید کو قابل تعزیر جرم قرار دیا گیا، میڈیا نے اس کی مذمت کی ہے۔ آر ایس ایف رپورٹ میں آزادی صحافت کے حوالے سے امریکا کی بھی دو درجے کمی ہو گئی ہے، اس کا نمبر 43 واں ہے۔ آزادی صحافت کے حوالے سے سنگین صورتحال پر روس، بھارت اور چین سمیت 72 ممالک کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ آزادی صحافت پر انڈیکس میں ناروے نے اب چھ سال تک سرفہرست فن لینڈ کی جگہ لے لی جب کہ شمالی کوریا آزادی صحافت کی بدترین صورتحال کے ساتھ آخری نمبر پر ہے۔